سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز آل سعودؒ کی رحلت

مورخہ 22 اکتوبر بروز ہفتہ سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز نیویارک کے ایک ہسپتال میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم ولی عہد کے علاوہ وزیر دفاع بھی تھے اور متعدد خیراتی ادارے قائم کر رکھے تھے۔ مرحوم کی اپنی قوم اور عالم اسلام کیلئے بہت خدمات ہیں۔ رئیس الجامعہ نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ مرحوم کی اچانک وفات عالم اسلام کیلئے ایک بہت بڑا سانحہ ہے اور شہزادہ سلطان بن عبدالعزیز انتہائی زیرک، معاملہ فہم، امت مسلمہ کا درد رکھنے والے، انتہائی قیمتی انسان تھے۔ ان کی وفات سے پیدا ہونے والا خلا پر ہونا بڑا مشکل ہے۔ شہزادہ مرحوم پاکستان سے بھی انتہائی عقیدت و محبت رکھتے تھے اور ہر مصیبت کی گھڑی میں پاکستانی عوام کی خدمت میں پیش پیش رہتے تھے۔ مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ رئیس الجامعہ نے مرکزی جامع مسجد چوک اہل حدیث میں پڑھائی۔

ماہنامہ حرمین کا اکیس سالہ اشاریہ

بعون و توفیقِ الٰہیہ، کتاب اللہ اور سنتِ رسول ﷺ کا ترجمان، آسمانِ رُشد و ہدایت کا کوکب درخشاں رسالہ حرمین اپنے سفر کے اکیس سال پورے کر چکا ہے، ہم اس موقع پر الحمد للہ ربّ العالمین کہتے ہیں کہ ہم نے اس سارے سفر میں کسی کی دل آزاری نہیں کی بلکہ اتحاد بین المسلمین کی سچے دل سے علم برداری کی ہے اور تا بمقدور گلشنِ اسلام کی آبیاری کی ہے۔ ہم ہر سال کے اختتام پر پورے سالِ گذشتہ کے مضامین کا اشاریہ کتاب اللہ، فرمان رسول اللہ ﷺ، مسائلِ اسلام، فتاویٰ، مضامین، تحقیقی مقالہ جات اور سانحات، وفیات کے عناوین کے تحت چھاپ دیتے ہیں۔ امسال علماء کرام، محققین اور ان حضرات کے لیے جو رسالہ حرمین کا ریکارڈ رکھتے ہیں، گذشتہ 21 سال کا مکمل اشاریہ شائع کر رہے ہیں، تاکہ انھیں حوالہ جات کی تلاش میں آسانی رہے، ان شاء اللہ اہلِ تحقیق اس سے بہت زیادہ نفع حاصل کریں گے۔ یہ کام نہایت عرق ریزی سے کیا گیا ہے۔ تاکہ شائقین بآ تمکین تضیع اوقات کے بغیر مطلوبہ مضمون تلاش کر سکیں۔ اس سفر میں بعض کٹھن مراحل بھی آئے جن سے رسالہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے نکل گیا۔

یہ اشاریہ معروف ''اشاریہ نویس'' محمد شاہد حنیف اور اُن کے ساتھی سمیع الرحمٰن نے مرتب کیا ہے، یہ اشخاص نہ صرف لاہور کے معروف علمی ادارے مجلس التحقیق الاسلامی اور ماہنامہ محدث سے وابستہ ہیں بلکہ اس ''کام'' میں خاصی مہارت رکھتے ہیں۔ یہ حضرات برصغیر پاک و ہند کے بہت سے رسائل و جرائد کے اشاریہ بنا کر اہلِ علم و تحقیق کی خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کام میں اُنھوں نے اہلِ علم و تحقیق کی آسانی کے لیے اشاریہ سازی میں جدت پیدا کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اللہ تعالیٰ اُن کی مساعیِ جمیلہ کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے۔